خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 12

اپریل 2022

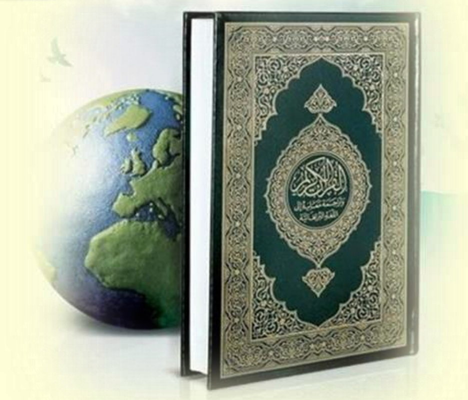

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جزدان میں لپٹے ہوئے قرآن کو سعد بہت گہری نظروں دیکھ رہا تھا کہ مما جانی نے پوچھا سعد! کیا دیکھ رہے ہو؟

مما جانی میں دیکھ رہا ہوں اللہ کی اس کتاب کو، اس کی آیتیں حکمت سے بھری ہوئی ہیں لیکن مسلمان اس سے غافل ہیں۔۔۔

ہاں! بالکل ایسا ہی ہے۔۔۔ مما جانی نے تائید کرتے ہوئے کہا۔

اچھا بھئی یہ بتایئے آج 12 ویں تراویح ہے کون کون سے موتی نکالے آپ نے اس حکمت کے سمندر سے۔۔۔ مما جانی نے پوچھا۔

جی مما جانی! اس حکمت کے سمندر میں علم و حکمت کے ان گنت موتی ہیں میں چند موتی تلاش کر سکا۔۔۔

1. رزق اللہ نے اپنے ذمہ کرم پر رکھا ہے۔
2. ہماری آزمائش ہے یہ دنیا کہ ہم میں سے کون اچھا کام کرتا ہے۔
3. اللہ تعالیٰ جب رحمت و نعمت، صحت، امن، وسعت رزق اور دولت عطا کرے پھر واپس لے لے تو وہ ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔
4. اللہ تعالیٰ اگر رحمت و نعمت عطا کرے مصیبت کے آسانی، فقیری کے بعد تونگری ۔۔۔ بیماری کے بعد صحت، غربت کے بعد دولت تو ہونا تو یہ چاہیے کہ وہ شکر ادا کرے لیکن انسان شیخی مارنے لگتا ہے فخر و تکبر میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ وہ اللہ کی اس نعمت کا شکر ادا کرے اور اطاعت کرے۔

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا ”قیامت کے دن جب مصیبت زدہ لوگوں کو ثواب دیا جائے گا تو دنیا میں عافیت کے ساتھ رہنے والے تمنا کریں گے کہ ”کاش! ان کے جسموں کو قینچیوں سے کاٹ دیا جاتا۔ ترمذی شریف کتاب الزہد

مما جانی! کیا نعمت کی خوشی نہیں منا سکتے؟ سعدیہ نے پوچھا۔

بیٹا! نعمت پر خوشی منا سکتے ہیں قرآن نے دوسری جگہ بیان کیا۔

” قُلْ بِفَضْلِ اللهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا “تم فرماؤ: اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر ہی خوشی منانی چاہیے۔

نعمت کی خوشی اور شیخی میں فرق ہے شیخی میں نظر اپنی ذات پر ہوتی ہے جبکہ شکریئے میں توجہ اللہ تعالیٰ کی جانب ہوتی ہے۔۔۔ شیخی غفلت پیدا کرتی ہے شکریئے کی خوشی جذبہ اطاعت پیدا کرتی ہے۔

5۔ ایک مرتبہ پھر چیلنج دیا قرآن نے کفارِ مکہ کو کہ تم کہتے ہو یہ کلام ہمارے محبوب ﷺ نے خود بنا لیا ہے تو انسانی کلام تو دوسرا انسان بھی لکھ سکتا ہے تم ایسی ہی دس سورتیں لے آؤ۔۔۔ لیکن وہ نہ لا سکے اس چیلنج میں مزید تخفیف کی اور کہا اچھا ایک سورت ہی لے آؤ لیکن وہ ایک سورت بھی نہ لا سکے۔ سعد نے کہا تو مما نے کہا یہ قرآن کا اعجاز ہے کہ عالم کفر آج تک ایسا نہ کر سکا۔

6۔ جو دنیا کی زندگی اور آرائش چاہتا ہو ہم اس میں ان کا پورا پھل دے دیں گے اور اس میں کمی نہ دیں گے۔ یعنی اسے دنیا ہی ملے گی آخرت کا اس میں کچھ حصہ نہیں ہو گا۔

7۔ ایمان والوں کے لیے فرمایا: جو اچھے کام کرے گا اپنے رب کی جانب رجوع کرے گا وہ جنت میں ہمیشہ رہے گا۔

8۔ نوح علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا کہ آپ نے اپنی قوم کو تبلیغ کی۔۔۔

ان کی قوم نے ان کو کیا جواب دیا؟ مما جانی نے پوچھا۔

ان کی قوم نے یہ اعتراضات کیے

- ہم تو تمھیں اپنی طرح بشر دیکھتے ہیں۔
- اور ہم نہیں دیکھتے کہ تمہاری پیروی کسی نے کی ہو مگر ہمارے کم حیثیت لوگوں نے
- اور ہم تم میں اپنے اوپر کوئی بڑائی نہیں پاتے۔
- ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

کفار کی ہٹ دھرمی اور مخالفت کے بعد اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو کشتی بنانے کا حکم دیا اور پھر کفار پر عذاب آیا اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو نجات عطا فرمادی جنہوں نے نوح علیہ السلام کی پیروی کی اور ہمیں یہ سبق ملا کہ اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت و اتباع کرنے والے ہی نجات پائیں گے۔

9۔ سیدنا ہود علیہ السلام کا قصہ بیان کیا جب انہوں نے اپنی قوم "عاد" کو تبلیغ کی شرک سے روکا اور اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو وہ کہنے لگے۔

اے ہود! تم کوئی دلیل لے کر ہمارے پاس نہ آئے

اور ہم تمہارے کہنے سے اپنے خداؤں کو چھوڑنے والے نہیں

نہ تمہاری بات پر یقین لائیں گے۔

ہمارے کسی معبود نے تم پر کوئی برائی پہنچادی ہے۔

جب قوم عاد نے سرکشی کی اور ایمان نہ لائے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب بھیجا اور سیدنا ہود علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں کو بچالیا باقی سب کو ہلاک کر دیا۔

یعنی یہاں بھی یہ ہی بتایا جارہا ہے کہ ایمان والے کامیاب ہوں گے اور نجات صرف اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے محبوب ﷺ کی اطاعت کرنے والوں کو ہی ملے گی ۔سعدیہ نے کہا۔

جی بالکل !نجات صرف اللہ کی اطاعت کرنے والے اور اللہ کے حبیب ﷺ کی اطاعت کرنے والے پائیں گے۔ مما جانی نے سعدیہ کی تائید کرتے ہوئے کہا۔

10۔ سیدنا صالح علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا۔ انہوں نے جب اپنی قوم قومِ ثمود کو توحید کی دعوت دی تو کہنے لگے:

اے صالح اس سے پہلے تو تم ہم میں ہونہار معلوم ہوتے تھے۔

کیا تم ہمیں اس سے منع کرتے ہو کہ اپنے باپ دادا کے معبودوں کو پوجیں۔

اور بے شک جس بات کی طرف ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے ایک بڑے دھوکہ ڈالنے والے شک میں ہیں۔

سیدنا صالح علیہ السلام نے ان کے مطالبہ پر اونٹنی کا معجزہ دکھایا اور پھر ان ظالموں نے اس اونٹنی اور اس کے بچے کو ہلاک کر دیا۔۔

اللہ تعالیٰ نے ان پر اپنا عذاب بھیجا اور سیدنا صالح علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والے مسلمانوں کو بچالیا۔

یعنی نجات صرف اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور محبوب ﷺ کی اطاعت میں ہی ہے۔۔

جی ہاں بالکل! مماجانی نے کہا۔

11۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ہوا، سیدنا لوط علیہ السلام کی قوم بے حیائی کے کاموں میں مشغول ہوئی ان پر پتھروں کی بارش ہوئی۔

12۔ سیدنا شعیب علیہ السلام کی قوم کا ذکر ہوا سیدنا شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا۔

- اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو
- ناپ تول میں کمی نہ کرو
- زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو
- اللہ کا دیا جو بچ رہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے

قوم نے جواب میں کہا:

1. اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادا کے خداؤں کو چھوڑ دیں
2. کیا ہم اپنے مال میں اپنی مرضی کے مطابق عمل نہ کریں۔(یعنی چاہیں تو کم تولیں)
3. (طنز کرتے ہوئے کہنے لگے)ہاں جی تم بڑے عقل مند نیک چلن ہو۔

پھر اس قوم نے بھی نافرمانی کی ایمان نہ لائے اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب بھیجا اور شعیب علیہ السلام اور ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے بچالیا۔

یعنی نجات صرف انہی کی ہو گی جنہوں نے اللہ کی اطاعت کی اور اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کی۔۔۔سعدیہ نے فوراً کہا۔

بے شک !مما جانی نے تائید کرتے ہوئے کہا۔

مزید اس سورت میں فرمایا:

- اے لوگو!تم سرکشی نہ کرو بیشک وہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔
- اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی (اس سے معلوم ہوا کہ خدا کے نافرمانوں کے ساتھ یعنی کافروں، بے دینوں، گمراہوں اور ظالموں کے ساتھ بلا ضرورت میل جول، رسم وراہ، قلبی میلان اور محبت، ان کی ہاں میں ہاں ملانا اور ان کی خوشامد میں رہنا ممنوع ہے۔)
- اور نماز قائم رکھو
- بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں
- یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے
- صبر کرو
- اللہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

سورہ یوسف کا آغاز ہو رہا ہے۔

بچو! قرآن کریم نے انبیاء کرام کے واقعات کو کئی جگہوں پر بیان لیکن سیدنا یوسف علیہ السلام کا قصہ ایک ساتھ ہی بیان فرمایا اور اس قصے کو قرآن نے احسن القصص کہا۔ مما جانی نے کہا۔

اس قصے میں عبرت بھی ہے اور نصیحت بھی۔۔۔اس میں دین بھی ہے اور دنیا بھی ۔۔۔توحید و فقہ بھی ہے اور سیرت و سوانح بھی۔۔۔معاشی و معاشرتی خوشحالی کی تدابیر بھی۔۔۔تخت و تاج کے راز بھی ہیں اور انسانی نفسیات بھی۔۔۔۔خوابوں کی تعبیر کا علم بھی ہے اور حسن و عشق کی حشر سامانی ہے تو ساتھ ہی زہد و تقویٰ کی ڈھال بھی۔۔۔اس میں انبیاء کرام و صالحین کا ذکر بھی ہے تو بادشاہوں، تاجروں، عالموں اور جاہلوں کے حالات بھی۔۔اس میں شہرت بھی ہے اور گمنامی بھی۔۔۔دولت بھی ہے اور آزمائش بھی۔۔۔

سیدنا یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے سیدنا یوسف علیہ السلام ان میں سب سے زیادہ خوب صورت و خوب سیرت تھے پھر آپ تو جانتے ہی ہیں نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے اور نبی کے معنی ہی یہ ہیں کہ وہ اللہ کی عطا سے غیب کی خبریں جانتا ہے سیدنا یعقوب علیہ السلام کو اس سبب سے بھی سیدنا یوسف علیہ السلام سے بہت محبت تھی۔

سیدنا یوسف علیہ السلام کے بھائی آپ سے حسد کرتے اور ایک دن بہانے سے آپ کو جنگل میں لے گئے اور آپ کو ایک کنوئیں میں ڈال دیا۔وہاں سے ایک قافلہ گزر رہا تھا انہوں نے پانی نکالنے کے لیے جب ڈول ڈالا تو آپ باہر آئے انہوں نے آپ کو لیا اور مصر کے بازار میں فروخت کر دیا، عزیز مصر نے آپ کو خرید کر اپنے گھر میں لیا عزیز مصر کی بیوی آپ پر فریفتہ ہو گئی اس نے برائی کی دعوت دی آپ اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت سے اس برائی سے دور رہے، عزیز مصر کی بیوی زلیخا نے آپ پر ہی الزام عائد کر

دیا عزیز مصر نے خود کو بدنامی سے بچنے کے لیے آپ کو جیل میں ڈالا، قید خانے میں بھی آپ نے دعوت و تبلیغ کا کام جاری رکھا قیدی آپ کی بہت عزت کیا کرتے تھے۔

بادشاہ نے خواب دیکھا اور اس کی تعبیر کسی کو معلوم نہیں تھی۔

سیدنا یوسف علیہ السلام کے بارے میں بتایا گیا کہ قید خانے میں ایک قیدی خوابوں کی درست تعبیر جانتا ہے۔

لیکن یہ کیسے معلوم ہوا؟ سعدیہ نے پوچھا۔

ہوا یہ کہ جب سیدنا یوسف علیہ السلام قید خانے میں تھے دو قیدیوں نے آپ کے سامنے اپنا خواب بیان کیا

آپ نے ان دونوں کے خوابوں کی تعبیر بتا دی کہ تم دوبارہ اپنے منصب پر بحال ہو جاؤ گے اور پہلے کی طرح بادشاہ کو شراب پلاؤ گے اور دوسرے کو بتایا کہ تمہیں پھانسی کی سزا ہو گی۔ پھر ایسا ہی ہوا جو قیدی اپنے منصب پر بحال ہوا تھا اس نے بادشاہ کو یوسف علیہ السلام کے بارے میں بتایا۔

آپ نے درست تعبیر بادشاہ کو بتائی تو اس نے آپ کو خزانے، تجارت اور مملکت کا خود مختار وزیر بنا دیا۔

باقی باتیں اب کل کے پارے میں ان شاء اللہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. رزق اللہ نے اپنے ذمہ کرم پر رکھا ہے۔
2. ہماری آزمائش ہے یہ دنیا کہ ہم میں سے کون اچھا کام کرتا ہے۔
3. اللہ تعالیٰ جب رحمت و نعمت، صحت، امن، وسعت رزق اور دولت عطا کرے پھر واپس لے لے تو وہ ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔
4. مصیبت پر بھی اجر ہے
5. اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر ہی خوشی منانی چاہیے۔
6. جو مومن اچھے کام کرے گا اپنے رب کی جانب رجوع لائے گا وہ جنت میں ہمیشہ رہے گا۔
7. اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت و اتباع کرنے والے ہی نجات پائیں گے۔
8. ناپ تول میں کمی نہیں کرنی چاہیے
9. زمین میں فساد نہیں مچانا چاہیے
10. سرکشی نہیں کرنی چاہیے بیشک اللہ تعالیٰ ہمارے کام دیکھ رہا ہے۔
11. اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی
12. نماز قائم رکھنی چاہیے
13. بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں
14. صبر کرو

15. اللہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصہ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس

اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں 923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟

اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔

روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔

معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000

سنہری سیرت النبی	4	1700	**1500**
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723			